مانمن خبریں

نمبر 50_21 اگست 2016

"میری ایماندار زندگی اور خدمت کی تجدید ہو گئی"

فلپائین کے پاسبانوں کا مانمن کا دورہ

21 مئی 2016کو فلپائن سے کئی پاسبان اِنچیان انٹر نیشنل ائیر پورٹ کوریا پہنچے۔ انہوں نے مانمن کی عبادات اور دعائیہ اجتماعات میں شرکت کی۔ انہوں نے چرچ کو دیکھا اور بہت فضل پایا۔ ان میں سے کئی لوگوں کو اپنی بیماریوں سے شفا ملی اور ڈاکٹر جے راک لی کی دعاؤں کے وسیلہ سے اپنی دعاؤں کا جواب پایا(تصویر، 1، 2 اور 7)۔ اُن میں سے زیادہ تر نے مانمن سمرریٹریٹ 2015 میں گزشتہ سال شرکت کی تھی اور نشانات، عجائب اور قدرت بھرے کاموں کا تجربہ پایا تھا(تصاویر 3، 4 اور 5)۔

مانمن سینٹرل چرچ میں کئی پاسبان اور ایماندار دنیا بھر سے—کوریا اور بیرون کوریا سے دورے کرتے رہے۔ 21 مئی 2016 کو فلپائین کے پاسبانوں نے چرچ میں سات روزہ دورہ کیا۔

وہ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ سنتے اور ان کی کتابیں پڑھتے رہے۔ اُ ن کے وسیلہ سے انہیں تجدید اور زندگی میں برکات کاتجربہ ہوا اور نہوں نے مانمن منسٹری کے بارے میں مزید سیکھنے کی شدید خواہش ظاہر کی۔

اِس دورے کے دوران ان کی ملاقات ڈاکٹر لی سے ہوئی اور انہوں نے اُن سے برکت کیلئے دعا کروائی۔ انہوں نے عبادات اور دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں بھی شرکت کی۔

انہوں نے موآن میٹھے پانی کا مچھلی گھر دیکھا جہاں سمندری پانی اور میٹھے پانی کی مچھلیاں ایک جگہ رہتی ہے۔ انہوں نے جی سی این www. gcntv.org براڈکاسٹنگ کا دورہ کیا جس کی نشریات 170 ممالک میں دیکھی جاتی ہیں۔ انہوں نے مانمن دعائیہ سینٹر کی عبادت میں شرکت کی اور سینٹر کی صدر مسز بوکنِم لی کے ساتھ وقت گزارا۔

✦

پاسٹر عمانوایل گونزیلز عمر 49 صدر ماکاریوس پاسٹرز ایسو سی ایشن بمقام لاگونا سِٹی

"ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات سننے کے بعد میں بہتر دعا کرنے لگااور ایمان میں ترقی پائی۔ اس کے علاوہ مجھے مالی برکت بھی ملی۔ اُن کی کتابیں، آسمان، ایمان کا پیمانہ، اور صلیب کا پیغام میں ایسے پیغامات شامل ہیں جو میں اپنے طور پر کبھی سمجھ نہیں سکتا تھا۔ وہ میری منسٹری کیلئے بہت بڑی مدد ثابت ہوئے۔ مجھے مانمن کے ساتھ ہونا پسند ہے اور یہ بھی کہ اُن کی کتابیں اور پاک انجیل چین سمیت ساری دنیا میں پھیلائی جائیں۔"

پاسٹر گونزیلز نے پاسبانوں کو ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام "صلیب کا پیغام" سکھایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ، "مجھے پاک روح کے قدرت بھرے کاموں کا اُس وقت تجربہ ہوا جب میں لیکچر کی تیاری کر رہا تھا اور یہ پیغام پاسبانوں کو سکھایا۔ کئی لوگوں نے سے بہت پسند کیا۔"

✦

پاسٹر جیلمار فین، عمر 47، نائب بشپ آف مارن آھتا چرچز ایسو سی ایشن

"22 مئی کو توار کی شام کی عبادت کے دوران، میں نے ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ کےبعد بیماریوں کیلئے ہونے والی دعا کروائی۔ دعا کے بعد مجھے گردن کے درد سے شفا مل گئی جس نے مجھے ایک ماہ سے پریشان کیا ہوا تھا۔"

یہ اُن کا پہلا دورہ تھا اور انہوں نے کہا کہ "جب میری ملاقات ڈاکٹر لی سے شخصی طور پر ہوئی تو میں نے سوچا کہ وہ خداوند سے بہت زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔ میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ وہ خدا سے قریبی رشتہ رکھتے اور اس کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں۔ مجھے حیرت ہوئی کہ سمندری پانی اور میٹھے پانی کی مچھلیاں مانمن میٹھے پانی کے مچھلی گھر میں اکٹھی رہتی ہیں۔ یہ خدا کی قدرت اور اس کی محبت ہے۔"

✦

پاسٹر میڈیلینوٹرینیڈاڈ، عمر 54، فلپائنز انٹرنیشنل فل گاسپل چرچ

"میں اپنے چرچ میں پاک انجیل کی منادی کرتا ہوں۔ میرے چرچ اراکین نے بہت فضل پایا اور میرے چرچ کو بیداری کا تجربہ ہوا۔" یہ بات پاسٹر میڈیلینو ٹرینیڈاڈ نے کہی۔ اس سے اُن کو وہ دن یاد آ گئے کہ انہوں نے کس طرح 2015 میں مانمن سمر ریٹریٹ کے دوران محسوس کیا تھا۔

"یہ میرے لئے پہلا موقع تھا جب بھنبھری مکھی میری انگلی اور ماتھے پر آ کر بیٹھی۔ جس طرح خدا نے اسرائیل پر من برسایا اور بٹیریں بھیجی تھیں، اس نے اراکین کی خوشی کیلئے ریٹریٹ کے مقام پر بھنبھری مکھیوں کے دَل بھیجے۔ مجھے یقین تھا کہ ڈاکٹر جے راک لی جنھوں نے ایسا ہونے کیلئے دعا کی تھی وہ مردِ خدا ہیں۔"

✦

پاسٹر ایلری گرِویدا، عمر48، جیزز کرائسٹس انٹرنیشنل گیٹ آف بلیسنگ چرچ

"2015 میں مانمن سمر ریٹریٹ میں شرکت کے بعد میں نے موآن میٹھے پانی کے مقام کا دورہ کیا جہاں سمندر سے آنے والا کڑوا پانی ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے قابلِ نوش میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا تھا۔ دورے کے دوران میں نے اپنے آپ کو موآن کے میٹھے پانی کے حوض میں سات بار غوطہ دیا۔ تب مجھے بارہ سال سے لاحق ذیابیطس سے شفا مل گئی۔ میری آٹھ سالہ بھانجی کو بھی دمہ کے مرض سے شفا مل گئی جب اس نے مانمن کا میٹھا پانی پیا جو میں نے اسے دیا تھا۔ میرے اراکین میں سے ایک کو ڈینگی بخار (ایک متعدی بیماری) تھا جس کے باعث وہ ہسپتال میں تھا۔ جب اس نے موآن کا میٹھا پانی پیا تو بخار ٹوٹ گیا ور اسے ہسپتال سے رخصت کر دیا گیا۔"

پاسٹر ریمنڈو کانڈیلاریا نے گواہی دی کہ اُس کے چرچ اراکین کو پاک انجیل کے وسیلہ سے بہت برکت ملی ہے (صفحہ نمبر چار پر ان کی گواہی دیکھیں)۔ دیگر پاسبانوں نے بھی مانمن منسٹری کے وسیلہ سے اپنی زندگیوں اور منسٹریز کی تجدید کی گواہی دی اور اُن کے چرچز کو بیداری کا تجربہ مِلا۔ آئیں سارا جلال خدا کو دیں اور اس کا شکر ادار کریں جس نے مانمن کو موقع دیا کہ وہ کلامِ حیات اور قدرت بھرے کاموں کی طرف راہنمائی دے۔

حِلم کا پھل

"مگرروح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں" (گلتیوں 5: 22-23)۔

عموماً لوگ کسی کو اُس وقت حلیم کہتے ہیں جب وہ نرم مزاج ہو اور دھیمی شخصیت کا مالک ہو۔ لیکن روحانی حلیمی جسے خدا تسلیم کرتا ہے وہ صرف نرمی اور دھیما پن نہیں ہے۔ پھر، پاک روح کے نو پھلوں میں سے، کوئی کس طرح سے حلیمی کا یہ پھل پا سکتا ہے؟

1۔ اس سے مراد ہے سب لوگوں کو سمجھنا اور قبول کرنا

روحانی حلیمی سے مراد ہے درست اور غلط کے درمیان امتیاز کی حکمت اور لیاقت رکھناجبکہ ساتھ ہی ہر شخص کو سمجھنا اور قبول کرنا کیونکہ ایسے لوگوں میں کوئی بدی نہیں ہوتی۔ یعنی، اس کا مطلب ہے اعلیٰ اور باوقار مزاج کے ساتھ نرمی اور کردار کا دھیماپن۔ اگر آپ میں اعلیٰ ظرفی ہے تو آپ ہر وقت نرم اور دھیما مزاج رکھ سکتے ہیں، لیکن جب کبھی ضرورت ہو تو آپ اپنے اندر عظمت بھی رکھ سکتے ہیں۔

حلیم شخص کا دل روئی کی طرح نرم ہوتا ہے۔ اگر آپ روئی پر پتھر پھینکتے یا اسے سوئی چبھوتے ہیں تو روئی اسے برداشت کر کے اپنے اندر قبول کر لے گی۔ اسی طرح سے، قطع نظر کہ دیگر لوگ اس کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں، نرم مزاج شخص اپنے دل میں ان کیلئے کبھی تلخ احساس نہیں رکھے گا۔ یعنی، وہ غصہ میں نہیں آتا اور بے چینی محسوس نہیں کرتا۔ علاوہ ازیں، وہ دوسروں کی پریشانی کا سبب بھی نہیں بنتا۔ وہ عدالت نہیں کرتا، الزام نہیں لگاتا بلکہ دوسروں کو سمجھتا اور قبول کرتا ہے۔

لوگ ایسے لوگوں کے ساتھ اطمینان محسوس کرتے ہیں اس لئے کئی لوگ آ کر ان کے پاس تسلی اور آرام پا سکتے ہیں۔ یہ کسی بڑے درخت کی طرح ہیں جس کی کئی شاخیں ہوتی ہیں اس لئے پرندے آ کر اس پر گھونسلہ بنا سکتے اور شاخوں پر بسیرا کر سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر، موسیٰ کی حلیمی کو خدا نے تسلیم کیا۔ گنتی 12: 3 کہتی ہے کہ، "اور موسیٰ تو روئِ زمین کے سب آدمیوں سے زیادہ حلیم تھا۔" بنی اسرائیل گنتی میں بالغ افراد 600000 سے زیادہ تھے۔ جن میں بچے اور عورتیں بھی شامل کی جائیں تو یہ تقریباً بیس لاکھ بن جاتے ہی ں۔ ایسے لوگوں کی رہبری کرنا بذاتِ خود کسی عام شخص کیلئے مشکل تھا۔ اسرائیلی بڑبڑاتے اور موسیٰ کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے تھے حالانکہ موسیٰ نے ان کو بڑے بڑے عجیب کام دکھائے تھے۔ اس حقیقت کو دیکھ کر کہ موسیٰ نے چالیس سال تک بیابان میں لوگوں کی راہنمائی کی، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ موسیٰ کس قدر حلیم شخص ہو گا۔

متی 5: 5 کہتی ہے کہ، "مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں، کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔" یہاں زمین کے وارث ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو اِس زمین پر کوئی خطہ ملے گا۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ آپ جس قدر حلیمی پائیں گے آپ کو آسمان پر اتنا ہی بڑا خِطہ ملے گا۔

اگرچہ زمین پر آپ کی بہت زیادہ اراضی ہو، آپ اسے آسمان پر نہیں لے جا سکتے۔ لیکن حلیمی پا کر اگر آپ کو آسمان پر جگہ مل جائے تو یہ آپ کی ابدی میراث ہوگی۔ اُس جگہ پر آپ ہمیشہ تک خداوند کے ساتھ اور اپنے عزیزوں کے ساتھ شادمان وقت گزار سکتے ہیں۔

2۔ روحانی حلیمی اچھی زمین کی مانند ہے

روحانی طور پر، حلیم دل کو اچھی زمین کے ساتھ مثال بنایا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص دل میں بہت بدی رکھتا ہے تو اس کا دل راہ کے کنارے جیسی زمین کی مانند ہے اور وہ سچائی کو قبول نہیں کر سکتا۔ یہاں تک کہ اگر وہ سچائی کو سنے اور خدا کا فضل پائے تو بھی جلد ہی شک اسے گھیر لیتا ہے اور جب وہ دنیاوی چیزوں کی تلاش کرتا ہے اور فضل کو بھول جاتا ہے تو فضل اس میں سے جاتا رہتا ہے۔ لیکن اِس طرح کی زمین والے دل بھی اچھی زمین میں بدل سکتے ہیں اگر کوئی شخص جانفشانی سے اسے تبدیل کرنے کیلئے کام کرے۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

یہاں تک کہ نہایت ہی بنجر زمین کو بھی اچھی زمین میں بدلا جا سکتا ہے اگر کسان اس پر جانفشانی سے کاشتکاری کرے۔ جس طرح زمین کے کردار تبدیل ہو سکتے ہیں اسی طرح انسان کے دل بھی خدا کی قدرت کے وسیلہ سے بدل سکتے ہیں۔

یہاں تک کہ وہ دل جوراہ کے کنارے سخت زمین جیسے ہو، پاک روح کی مدد سے ان پر بھی ہل چلایا جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ جن دلوں میں بے شمار بدی ہے وہ ایک بارے اس بدی کو دور کر دیں تو حلیم دل بن سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ حسد، بغض اور جھگڑوں سے بھرے ہوئی دل بھی جن میں ہر طرح کی بدی ہوتی ہے نرم اور حلیم دل بن سکتے ہیں۔ اس طرح آپ جتنا اپنے دل کو کاشت کرتے رہیں گے اسی قدر حلیمی کا زیادہ پھل لا سکیں گے۔

لیکن محض روح القدس پنے سے آپ کا دل ڈرامائی طور سے بدل نہیں سکتا۔ آپ کی اپنی کوشش بھی ہونی چاہئے۔ آپ کو مسلسل اور دلسوزی سے دعا کرنے اور ہر طرح کی سچائی کی باتوں کو سوچنے اور بولنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ کو کئی ہفتوں یا کئی ماہ کی کوشش کے بعد دل چھوڑ نہیں دینا چاہئے بلکہ آپ کو آخر تک کوشش جاری رکھنی چاہئے۔ جب آپ اس طرح کی کاوش ظاہر کرتے ہیں تو خد اس کو خاطر میں لائے گا اور آپ کو فضل اور قوت بخشے گا اور پاک روح آپ کی مدد کرے گا۔

جب آپ اپنے دلوں کی زمین پر کھیتی باڑی کر کے اچھی زمین بناتے ہیں تو از خود ہی پاک روح کے دیگر پھل بھی لائیں گے۔ لیکن حلیمی کا نہایت ہی قریبی تعلق دل کی زمین پر ہل چلانے سے ہے۔ آپ جب تک اپنی گرم مزاجی، نفرت، حسد، بغض، لالچ، جھگڑا اور شیخی، اپنے تئیں راستباز شمار کرنے کو دور نہیں کر دیتے حلیم نہیں بن سکتے۔ دل کے ایسے کردار کے ساتھ دیگر لوگ آپ میں آرام نہیں پا سکتے۔

یہی وجہ ہے کہ پاک روح کے دیگر پھلوں کی نسبت حلیمی کا تقدیس کے ساتھ نہایت ہی قریبی تعلق ہے۔ اگر آپ میں روحانی طور سے حلیمی ہے تو آپ جو کچھ مانگیں گے وہ پائیں گے بالکل ویسے جیسے اگر اچھا بیج بوئیں تو اچھی زمین سے اچھی فصل بھی کاٹتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ پاک روح کی آواز کو صاف صاف سنیں گے اور باتوں میں خوشحال ہوں گے۔

3۔ اعلیٰ ظرفی کے ساتھ روحانی حلیمی

اول، اعلیٰ ظرفی نہایت عظمت اور معتدل اعمال کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ وہ لوگ جومناسب پرکھ کے بغیر ہر وقت نرم مزاج ہی رہتے ہیں وہ دوسروں کو قبول نہیں کر سکتے۔ اُن کو حقارت سے دیکھا جائے گا اور دوسرے ان کو استعمال کریں گے۔ اسی طرح سے وہ لوگ جن میں حلیمی اور اعلیٰ ظرفی ہوتی ہے ان میں عدالت کا مناسب معیار بھی ہوتا ہے۔ وہ اِس امتیاز کے ساتھ راست کام کرے ہیں کہ کیا اچھا ہے اور کیا بُرا ہے۔

جب یسوع نے ہیکل کو صاف کیا اور فقیہوں اور فریسیوں اور ریاکاروں کو جھڑک کر وہاں سے نکال دیا، تب وہ نہایت زور آور اور غصہ میں آگیا۔ اس کا دل تو ایسا نرم تھا کہ وہ کچلے ہوئے سرکنڈے کو نہیں توڑتا اور دھواں اٹھتے سن کو نہیں بجھاتا، لیکن جب اسے ضرورت تھی تب اس نے لوگوں کو بڑے غصے سے ڈانٹا اور جھڑکا۔ اگر آپ میں ایسی اعلیٰ ظرفی اور راستباز دل ہے تو لوگ آپ کی حقارت نہیں کر سکتے خواہ آپ کبھی اپنی آواز بلند نہ کریں اور غصے میں نہ آئیں۔

ظاہری حالت کا تعلق بھی خداوند جیسا مزاج رکھنے اور بدن کے کامل اعمال سے ہے۔ اعلیٰ ظرف شخص میں عظمت، اختیار اور اپنے کلام کی اہمیت ہوتی ہے؛ وہ لاپرواہی سے بلاوجہ باتیں نہیں کرتا۔ وہ ہر موقع کیلئے مناسب پوشاک پہنتا ہے۔ اُس کے چہرے کے تاثرات نرم ہوتے ہیں لیکن بے حس یا سرد مزاجی کے تاثرات نہیں ہوتے۔ جو شخص اعلیٰ ظرف ہے اورباوقار ہے وہ سب کچھ راستی کے ساتھ کرے گا، اور وہ فکر مند رہتا ہے کہ سب لوگوں کو اطمینان کا احساس دے سکے۔

اس کے بعد، اعلیٰ ظرف شخص رحم اور ترس کے کام دکھاتا ہے۔ وہ صرف ایسے لوگوں ہی کی مدد نہیں کرتے جو مالی طور پر ضرورت مند ہوں بلکہ وہ لوگ جوروحانی طور پر تھکے ماندے ہیں اور کمزور ہیں ان کو تسلی دے کر اور ان کے ساتھ فضل ظاہر کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر، فرض کریں کہ ایک ایماندار ہے جو اپنے ایمان کی وجہ سے اذیتیں برداشت کر رہی ہے۔ یہاں بعض قائدین محض اپنے دل میں ہی اُس کیلئے ترس محسوس کرتے ہیں۔ دوسری طرف، بعض ایسے قائدین ہیں جو اس کی حوصلہ افزائی کرتے اور تسلی دیتے ہیں اور اس کی صورت حال کے مطابق اس کی مدد بھی کرتے ہیں۔ جب حلیمی حقیقی اعمال بن کر باہر سے ظاہر ہو گی تو ہی یہ دوسروں کو فضل اور زندگی دے سکتی ہے۔

مسیح میں عزیز بھائیواور بہنو۔ جب حالات خواہش کے مطابق نہ چل رہے ہوں، تو بعض لوگ کہتے ہیں کہ، "میں کچھ نہیں کر سکتا کیونکہ میں تو پیدا ہی اسی طرح ہوا ہوں۔" لیکن جو لوگ خدا پر ایمان رکھتے ہیں وہ ایسی باتیں نہیں کرتے۔ ہم کردار اور یہاں تک کہ دل کے باطن کوبھی پاک روح کے کاموں کے وسیلہ سے بدل سکتے ہیں۔

یہاں تک کہ غصے میں بھڑک اٹھنا، شیخی بازی، خود پسندی کے خیالات اور اپنے تئیں راستبازی ٹھہرانا بھی فطری طور پر حلیمی میں بدلا جا سکتا ہے اگر بدی کو دور کیا جائے اور دلوں کی کھیتی باڑی کی جائے۔ یہاں تک کہ نہایت ہی شرمیلے اور ڈرپوک کرداروں کو بھی بہادر اور دلیر بنایا جا سکتا ہے کہ وہ دوسروں کی مدد کر سکیں۔

مجھے امید ہے کہ آپ جانفشانی سے اپنے دلوں کی کھیتی باڑی کریں گے اور حلیمی کا خوبصورت پھل لائیں گے تا کہ آپ موسیٰ کی طرح ایک عظیم برتن بن سکیں۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مرِدوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر235-3گرو ڈونگ 3، گرُو ۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

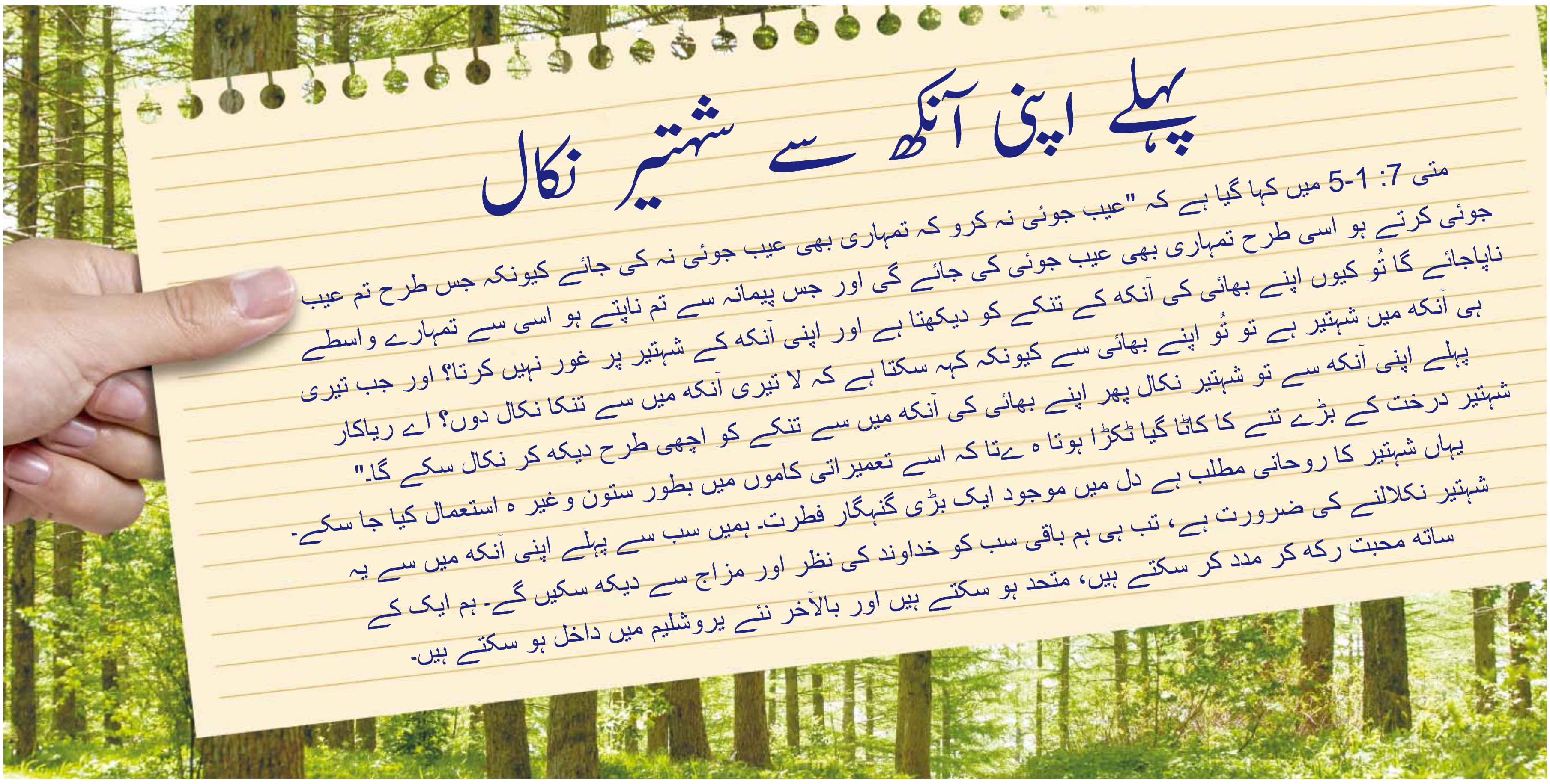

عدالت کرنے کا مطلب ہے راست اور غلط کے درمیان امتیاز کرنا۔ جب آپ ایک نظریہ کے ساتھ دوسروں کی عدالت کرتے ہیں اور یہ نظریہ عموماً منفی ہوتا ہے۔ ناپنے کا مطلب ہے کسی بات کے بارے میں اندازہ لگانا قطع نظر کہ حقیقت کیا ہو۔ آپ پیشتر سے تیار خیالات کی بنیاد پر یہ سوچتے ہیں کہ یہ کام فلاں شخص نے کیا ہو گا، قطع نظر کہ سچائی کی ہے اور اصل معاملہ کیا ہے۔

جو لوگ دوسروں کی عدالت کرتے ہیں ان کو باخبر رہنا چاہئے کہ اُن کی آنکھ میں ایک شہتیر ہے۔ اگر کسی کے دل میں گناہ اور بدی کی بڑی جڑ ہے تو وہ عموماًدوسروں کی کوتاہیاں اور خامیاں ظاہر کرتا ہے اور ان پر انگلی اٹھاتا ہے۔

بے شک، ہمیں بعض اوقات دوسروں کو اُن کی خطائیں بتانے کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ وہ جان سکیں، اور اس لئے کہ ہم ان سے پیار کرتے ہیں۔ بہر حال اگر ہماری اپنی آنکھ میں شہتیر ہے اور ہم بدی کے ساتھ کسی کی نشاندہی کریں تو اس میں آگہی بڑھنے کی بجائے اُسے تکلیف پہنچائیں گے اور ٹھوکر کا باعث بنیں گے۔

اگر آپ کی آنکھ میں ایسا شہتیر ہے تو شاید آپ اس سے واقف نہ ہوں اور یہ بھی نہ جان سکتے ہوں کہ جو کچھ آپ نے کیا ہے وہ غلط ہے۔ اگرچہ نصیحت کے ذریعہ سے دوسرے لوگ آپ کو باور کروائیں تو بھی آپ یہ سوچیں گے کہ اس بات کا اطلاق مجھ پر نہیں ہوتا۔ شاید آپ یہ سوچتے رہیں کہ میں تو خدا سے پیار کرتا ہوں اور اس کے کلام کے مطابق زندگی گزارتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں۔ بہر حال، اگر آپ میں ایسا شہتیر ہے تو زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ آپ نے اپنے دل کا دروازہ بند کر رکھا ہے۔ پھر، آپ اپنی خطاؤں کو دریافت نہیں کر سکتے اور شاید دوسروں کی عدالت کرنا اور انہیں ناپنا تولنا جاری رکھیں گے۔

بہرحال، اگر آپ میں روحانی محبت ہے تو شاید آپ کسی سے بھی محبت رکھیں اور کسی طرح کے کمزور خیالات نہیں اٹھ سکیں گے خواہ لوگ گھمنڈ اور غرور دکھائیں، ظاہر پرستی یا دیگر برے کام کریں۔ اگر آپ میں شہتیر نہیں ہے تو آپ اُن کا اچھا کردار دیکھ سکتے ہیں ان کے ایمان پر غور کر کے اُن کو سمجھ سکتے ہیں اور بڑی فکر کے ساتھ ان کیلئے دعا کر سکتے ہیں۔

لہٰذا، ہمیں جاننا چاہئے کہ اگر دوسروں کے تنکے دیکھیں گے، تو اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کی آنکھ میں شہتیر ہے اور آپ کو پہلے اپنی آنکھ کا شہتیر نکالنا چاہئے۔ پھر آپ کے دل کی آنکھیں کھل جائیں گی اور آپ سب کچھ زیادہ واضح دیکھ سکیں گے اور روح اور بدن میں اچھی طرح امتیاز کر سکیں گے (افسیوں 1: 18-19)۔

> شہتیر آپ کو مجبور کرتا ہے کہ دوسروں کی عدالت کریں اور انہیں ناپیں

اگر آپ اپنی مخصوص گناہ گار فطرت کی جڑ کو اپنے دل سے نکال دیں گے تو اس کے ساتھ چھوٹی چھوٹی جڑیں بھی غائب ہو جائیں گی۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بڑا درخت جڑ سے اکھاڑا جائے، تو اس کی چھوٹی چھوٹی جڑیں بھی ساتھ ہی اکھڑ آتی ہیں۔ پس، آپ کو اپنے ان کوششوں پر دھیان مرکوز رکھنا چاہئے کہ گناہ گار فطرت کی جڑ کو نکالیں جو آپ کے نکالنے کیلئے سب سے مشکل ہے۔ پھر، فطری سی بات ہے کہ اس کی چھوٹی چھوٹی جڑیں بھی نکل جائیں گی۔ ایک بار پھر، اپنی آنکھ میں سے شہتیر نکالنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنے دل میں سے گناہ آلودہ فطرت کی بڑی جڑ کو اکھاڑ کر باہر نکالنا۔

مثال کے طور پر، اگر آپ بڑی جڑ "نفرت" کو نکال دیتے ہیں اور اس کی جگہ محبت کو رکھ لیتے ہیں، تو دیگر گناہ آلودہ فطرتیں یعنی حسد، بغض وغیرہ بھی اس کے ساتھ ہی ٹوٹ کر نکل جائیں گی۔ پس، آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی جب آپ اپنے دل سے گناہ کی تمام تر فطرت سے جان چھڑا لیں گے۔ اگر کسی عمارت میں استعمال ہونے والے ستون کو نکال دیا جائے تو وہ گر جائے گی۔ اسی طرح سے اگر آپ مسلسل دعا اور روزہ سے گناہ آلودہ فطرت کو نکالنے پر توجہ دیں جسے نکالنے میں آپ کو بہت مشکل پیش آئے گی، تو آپ جلد ہی بدل جائیں گے اور قلبِ روح پا لیں گے۔

جب آپ اپنی آنکھ سے شہتیر نکال لیں تو آپ دوسروں کی عدالت نہیں کریں گے اور الزام نہیں لگائیں گے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کو ان کی آنکھ کا تنکا نظر آ جائے تو بھی آپ دوسروں کو اس کے بارے میں نہیں بتائیں گے۔ آپ حقیقی محبت کے ساتھ مشورہ دے سکتے ہیں ار پھر وہ متاثر ہوں گے، اپنی خطاؤں کو جانیں گے اور نئے بن جائیں گے۔

اگر آپ سوچتے ہیں کہ مخصوص گناہ آلودہ فطرت کی جڑ آپ کے دل کی گہرائی میں موجود ہے کیونکہ آپ نے بارہا وہ گناہ کیا ہے، تو آپ کو چاہئے کہ اس سے جان چھڑانے کی اور زیادہ کوشش کریں۔ اگر آپ تبدیل ہوئے بغیر اس کو جاری رکھیں گے تو آپ یہ تجربہ پا سکیں گے کہ پاک روح کی قدرت سے وہ گناہ آلودہ فطرت ہٹائی جا رہی ہے۔

ایک کالے اور گندے پانی کے پیالے کا تصور کریں۔ جب آپ اس میں صاف پانی بھرتے رہیں گے تو آخر کار وہ پانی صاف ہو جائے گا۔ یہ بات گناہ آلودہ فطرت کو دور کرنے پر لاگو ہوتی ہے۔ اگر آپ مسلسل سچائی اور محبت سے عمل کرتے رہیں گے تو گناہ آلودہ فطرت سے جان چھڑائی جا سکتی ہے اور آپ قلبِ روح پانے کے لائق ہو جائیں گے۔

اگر آپ گندہ اور صاف پانی ساتھ ساتھ پیالے میں بھرتے رہیں گے جو پہلے صاف تھا، تو پانی کبھی تبدیل ہو کر صاف نہیں ہو سکے گا۔ اسی طرح سے اگر آپ گناہ آلودہ فطرت کو دل سے نکالتے وقت ناراستی کو بھی قبول کرتے رہیں تو آپ ان کو کبھی دور نہیں پھینک سکتے۔

1-کرنتھیوں 2: 15 کہتی ہے کہ، "لیکن روحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خود کسی سے پرکھا نہیں جاتا۔" جن لوگوں نے اپنی اپنی آنکھ سے شہتیر نکالا ہے وہ دوسروں کے ساتھ کسی طرح کی بدی ظاہر نہیں کرتے۔ وہ سچائی اور خدا کے کلام کے ساتھ بغیر کسی پر الزام لگائے اور بغیر عدالت کئے، بغیر شخصی یا لوگوں کے نظریات کے ہر چیز میں امتیاز کر لیتے ہیں۔ وہ دل میں نیکی اور محبت کے ساتھ ہر ایک چیز میں مناسب امتیاز کرتے ہیں۔ پس، وہ صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اور اور کوئی ان کو پرکھ نہیں سکتا۔

بعض لوگ نفرت کے ساتھ خدا کے لوگوں کو پرکھتے ہیں لیکن یہ سب کچھ ان کی بدی سے صادر ہوتا ہے اور اس کا خدا کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں (یوحنا 3: 20)۔ ہمیں صرف خدا پرکھ سکتا ہے۔ ہم محض اس کی مخلوق اور اُس کی شریعت پ رعمل کرنے والے ہیں۔ لہٰذا، اگر بُرے لوگ شریعت کے خلاف بولتے اور عدالت کرے ہیں تو وہ صرف اپنے خدا کے درمیان گناہ کی دیوار کھڑی کرتے ہیں (یعقوب 4: 11)۔

> شہتیر نکالنے کا مطلب ہے اپنے اندر سے گناہ آلودہ فطرت کی جڑ کو نکالنا

"پاک انجیل کے وسیلہ سے میرے چرچ کے اراکین پر برکات نازل ہوئیں"

پاسٹر ریمنڈو کانڈیلاریا عمر 43 گولڈن فیتھ چرچ فلپائن

مجھے پاسٹر بنے ہوئے 19 سال ہو گئے ہیں۔ لیکن دو سال پہلے تک میں نے خدا کے کلام اور ٹھوس سچائی کے درمیان بہت جد و جہد کی جب میں اپنے چرچ اراکین کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ فروری 2015 میں پاسٹر عمانوائیل گونزیلز نے مجھے بتایا کہ ایک بڑا سیمینار ہونے والا ہے اور میں وہاں گیا۔

ڈاکٹر جے راک لی کے معروف وعظ "صلیب کا پیغام" "احبار کی کتاب پر لیکچر" اور "ایمان کا پیمانہ" پاٹر چانھیونگ چو از کیٹوِو مانمن چرچ نے پیش لئے۔ پیغام نہایت واضح تھا۔ سیمینا ر کے بعد میں نے ڈاکٹر جے راک لی کی کتابیں صلیب کا پیغام، جاگتے ار دعا کرتے رہو، اور ایمان کا پیمانہ پڑھیں۔ اس کا مواد خالصتاً بائبل پر مبنی ہے، جو دل کو بہت متاثر کرتا ہے۔

سب سے اہم سوال کا جواب "یسوع کیوں واحد نجات دہندہ ہے؟" اور پاک انجیل دل کے ختنہ پر زور دیتی ہے جو اپنے گناہوں کو دور کر کے اور بدی کو دُور پھینک کر کیا جا سکتا ہے۔ اس نے مجھے سکھایا کہ کس طرح خدا کو پسند آ کر با برکت زندگی گزاری جاتی ہے اور مجھے آسمان کی امید بخشی ہے۔

اگست 2015 میں میں نے مانمن سمر ریٹریٹ میں فلپائن کے دیگر پاسبانوں سمیت شرکت کی۔ اُ س وقت کوریا میں ملکی سطح پر شدید گرمی کی لہر کے بارے میں خبردار کیا گیا تھا۔ بہر حال، ریٹریٹ کے مقام پر موسم نہایت ہی ٹھنڈا اور خوشگوار تھا۔

میں نے آسمانی ہواؤں کا تجربہ پایا۔ اس کے علاوہ میں نے بھنبھری مکھیوں کے دَل نیچے اترتے دیکھے اور ان میں سے کچھ میرے بدن پر بھی بیٹھ گئیں۔ میں کوریا اور بیرون کوریا سے چرچ اراکین سے بھی بہت متاثر ہوا کیونکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ محبت میں ہم آہنگ تھے اور بڑی حلیمی سے ایک دوسرے کی خدمت کرتے تھے۔

میں خدا کا بہت شکر گزار ہوا جس نے مجھے مانمن سینٹرل چرچ تک راہنمائی دی۔ واپس فلپائن میں، میرے چرچ اور مجھ میں ایک بڑی تبدیلی آئی۔ میری دعا بدل گئی، اور چونکہ میں سمجھ گیا تھا کہ خود کو کلام سے کیسے آرستہ کرنا ہے، میں نے خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کی۔

مزید برآں، میں زیادہ اعتماد کے ساتھ پاک انجیل کی منادی کرنے لگا۔ کئی چرچ اراکین نے فضل پایا اور اُن کی مسیحی زندگیوں کی تجدید ہو گئی۔ وہ بہت خوشی محسوس کرتے ہیں اور ان کو خوش دیکھ کر میں بھی بہت خوش ہوتا ہوں۔

مئی 2016 میں ایک بار پھر میں نے فلپائن کے پاسبانوں کے ساتھ مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ کیا۔ سینئر پاسٹر ڈاکٹر لی کی زندگی نے میرے دل پر گہرا اثر کیا۔ وہ ہمیشہ دعا کرتے، اپنی زندگی، محبت اور قربانی کے ساتھ اپنے چرچ اراکین کی خدمت کرتے اور حلیم دل کے ساتھ خدا کو جلال دیتے ہیں۔

میں عبادت میں، دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں اور یہاں تک کہ مانمن پرئیر سینٹر کی عبادات میں بھی شریک ہوا۔ میں موآن میٹھے پانی کے مچھلی گھر میں بھی گیا جہاں سمندری پانی اور تازہ پانی کی مچھلیاں اکٹھی رہتی ہیں۔ میں اپنی بیوی کے ساتھ آیا تھا۔ اُس نے کہا کہ اُسے دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ کے دوران خدا کی حضوری کا احساس ہوا تھا۔ اس نے ایسامحسوس کیا جیسے وہ خدا کی گود میں جھول رہی ہو۔ اس نے بتایا کہ جب وہ مانمن کی حمد و ثنا سُن رہی تھی تو اُس نے پاک روح کی معموری میں آنسوؤں کے ساتھ دعا کی۔

میں مانمن سینٹرل چرچ کے اس خوبصورت نمونے کی پیروی کرنا چاہتا ہوں۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر کرتا ہوں جس نے مجھے اخیر زمانہ میں حقیقی معلم سے ملاقات کا موقع دیا، پاک انجیل سننے اور قدرت بھرے کاموں اور جانوں کیلئے زندگی گزارنے کا موقع دیا۔

"میں نے خدا پر بھروسا رکھا اور اس نے مجھے فتح دی!"

بھائی ہیونکیو کم عمر 19، سنڈے سکول، مانمن سینٹرل چرچ

میری ماں نے اُ س وقت مانمن سینٹرل چرچ میں رکنیت اختیار کی جب میں اُس کی کوکھ میں تھا۔ میں جب سے پیدا ہوا، خداوند میں بڑھا اور جب میں 8ویں جماعت میں تھا تو میں نے فینسنگ شروع کی۔

جب میں نے اسے شروع کیا تو مجھے بہت اچھا لگا۔ لیکن جب مجھے رات گئے تک سکول کے بعد اس کی مشق کرنا پڑی تو یہ بہت تھکا دینے والا کام تھا اور میں اسے چھوڑ دینا چاہتا تھا۔ جب میں اس پر غالب آ گیا تو میری مہارت بڑھ گئی اور مفید تھی۔

2016 میں میں 12 ویں جماعت میں آگیا جسے کالج کے داخلی امتحانات پر توجہ دینے کی ضرورت تھی۔ میں کوریا نیشنل سپورٹ یونیورسٹی میں داخلہ لینا چاہتا تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ فینسنگ چیمپئن شپ یا میچ میں مجھے اچھی کارکردگی دکھانے کی ضرورت تا کہ مجھے یونیورسٹی میں داخلہ مل سکے۔ بے شمار گواہیوں کے وسیلہ سے میں جانتا تھا کہ چرچ کے کئی اراکین نے ایمان کے ذریعے پنے اہداف حاصل کئے تھے۔ پس، میں نے بھی ایمان کے ساتھ خدا پر بھروسا رکھا۔ پہلے میں سوچتا تھا کہ میرے پاس دعا کیلئے وقت نہیں ہے کیونکہ مجھے پڑھنا اور فینسنگ مشق کرنا بھی ضروری تھا۔ بہرحال، میں نے تسلیم کیا کہ خدائے محبت میرے دل کو جانتا ہے اور میری صورت حال سے آگاہ ہے۔ اس وقت سے میں اپنے بستر پر دعا کرنے لگا اور یہاں تک کہ چلتے پھرتے بھی دعا کرتا تھا۔

مارچ 2016 میں اس سال کا پہلا میچ تھا، "45 ویں کوریئن فینسنگ فیڈریشن پریذیڈنٹ نیشنل فینسنگ چیمپئین شپ" کا انعقاد ہوا۔ میں نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے ٹریننگ کے دوران اور میچ کے دوران دعا کروائی جو خود کار جوابی مشین پر ریکارڈ کردہ تھی۔ اور میں نے سونے کا تمغہ جیت لیا! میں بہت خوش تھا اور مزید پُراعتماد ہو گیا۔

10 اپریل کو کوریا جوئیر فیڈریشن چیمپئن شپ کا انعقاد ہوا۔ میرا خیال تھا کہ میں اس بار بھی وہی کروں گا جیسے میں نے پچھلی چیمپئن شپ میں کیا تھا۔ لیکن میچ سے پہلے ہمارے کوچ نے اچانک کہا کہ اپنے اپنے موبائل فون ان کے دے دیں۔ پس میں سینئر پاسٹر کی ریکارڈ کردہ دعا نہ کروا سکا۔ ایک لمحہ کیلئے میں نے سوچا کہ میں کسی سے فون ادھا ر مانگ کر دعا کروالوں۔ لیکن میں نے پھر سوچا کہ شاید یہ ٹھیک ہی ہو کیونکہ میں نے گزشتہ میچ میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ میں نے اس بات کو سنجیدگی سے نہ لیا اور میچ شروع کر دیا۔ لیکن میں 32 ویں راؤنڈ میں ناکام ہو گیا۔ میں نے وجہ پر غور کیا اور تسلیم کیا کہ میں نے خدا پر بھروسا کئے بغیر اپنے طور سے کوشش کی تھی۔ مجھے افسو س ہوا پھر بھی میں شکر گزار تھا کیونکہ میں نے اپنی ناکامی کی وجہ تسلیم کر لی تھی۔

بھائی ہیونکیو کم میچ کھیلتے وقت (دائیں جانب)

7 مئی کو 54 ویں نیشنل فینسنگ چیمپئن شپ کا انعقاد ہوا۔ یہ آخری میچ تھا جو کالج کے داخلے پر مثبت اثر ڈال سکتا تھا۔ میں نے جس طرح اپریل میں کیا تھا اب میچ ہار جانے کے بعد پچھتانا نہیں چاہتا تھا۔ میں نے پوری طرح خدا پر بھروسا رکھنا چاہا۔ صبح کے وقت میں نے سینئر پاسٹر سے اس دن کیلئے دعا کروائی۔ میں نے اپنے میچ کے لئے اُن کی دعا سارا دن مسلسل سُنی اور پھر میچ کے لئے میدان میں اترا۔ میچ کے دوران سب کچھ بہت اچھا چلتا رہا۔ مجھے بہت اچھا محسوس ہوا اور میرا بدن بھی ہلکا پھلکا محسوس ہو رہا تھا۔ مجھے کسی طرح کی قوت مل رہی تھی اور میں بہت اچھی طرح سے توجہ دے رہا تھا۔

میں نے سیبرے انفرادی میچ برائے ہائی سکول سٹوڈنٹ مردانہ میں سونے کا تمغہ حاصل کیا اور میچ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ہالیلویاہ، میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر کرتا ہوں۔ میں سینئر پاسٹر کا شکر گزار ہوں جنھوں نے میرے لئے دعا کی۔

GCN جي سي ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون: 82-2-824-7107
فیکس: 82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

World Christian Doctors Network WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون: 82-2-818-7039
فیکس: 82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون: 82-2-818-7334
فیکس: 82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون: 82-70-8240-2075
فیکس: 82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com